www.KitaboSunnat.com

شعر و ادب

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

سکوں کی حرص ہے گر حرصِ اقتدار نہ کر

اے کریم مرے جرم آشکار نہ کر — گناہگار کو محشر میں شرمسار نہ کر

جو راہ، راہِ نبیؐ سے ہے مختلف اے دوست — وہ راہ، راہِ جہنم ہے اختیار نہ کر

حصولِ جاہ کا انجام حسرت و غم ہے — حصولِ جاہ سے راحت کو داغدار نہ کر

تو وقتِ جرم باندازِ فخر ہنستا تھا — مآلِ جرم پہ آنکھ اشکبار نہ کر

جو مال و زر نہیں ساتھی ترا قیامت میں — تو بزمِ دہر میں اس مال و زر سے پیار نہ کر

گناہ سے کوئی انسان پاک و صاف نہیں — گناہ کوئی ہو لیکن تو بار بار نہ کر

جسے حدیثِ پیمبرؐ پہ اعتبار نہیں — وہ معتبر نہیں تو اس کا اعتبار نہ کر

عمل، عمل ہے وہی خود جسے تو کر پائے — کسی عمل کا کسی پر تو انحصار نہ کر

خدا کے ذکر سے دل کو قرار ملتا ہے — نہ چھوڑ ذکر خدا دل کو بے قرار نہ کر

جو کاروبار تری آخرت بھلا ڈالے — تو بھول کر بھی وہ دنیا میں کاروبار نہ کر

بہارِ گلشنِ عالم خزاں گزیدہ ہے — بہارِ گلشنِ عالم پہ دل نثار نہ کر

ہے اقتدار کا یہ بار ایک بارِ گراں — سکوں کی حرص ہے گر حرصِ اقتدار نہ کر

حدودِ شرع سے آگے ہے وادیٔ دوزخ — حدودِ شرع کو ہرگز کبھی تو پار نہ کر

وہ وقت آئے نہ آئے ہے کیا خبر عاجزؔ
برائے توبہ بڑھاپے کا انتظار نہ کر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ